سوال

(60)شعبان کی پندرہویں شب کو ساری یا اکثر میں پابندی کے ساتھ مجلس وعظ منعقد کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ی کے ساتھ مجلس وعظ منعقد کرنا کیسا ہے؟ ، اصحاب مجلس اس کی وجہ جواز یہ بتاتے ہیں کہ : یہ ہماری انجمن کا سالانہ جلسہ ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ : اس طرح مذہب اہل حدیث کی تبلیغ اور شب برات کی مروجہ خرافات کی تردید ہوتی ہے، کیونکہ احناف رات بھر جاگتے ہیں اور ان کا کہیں وعظ نہیں ہوتا، اس لیے اس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ات میں مجلس وعظ منعقد کرلی جائیے تو مضائقہ نہیں۔ لیکن اس شب میں مجلس وعظ منعقد کرنے کی پابندی اور اس کا التزام ٹھیک نہیں، اس التزام اور پابندی سے اجتناب میرے نزدیک ارجح اور احوط ہے۔

لاً: تو اس کی نظیر خیر القرون میں بالکل نہیں ملتی۔

،وبدعت میں بتلا وملوث ہوتے نہیں، کہاں کوان امور کا بدعی ہونا بتایا جائے۔ رہ گئے بدعتی تو وہ اہل حدیثوں کے ایسے جلسوں میں شریک کب ہوتے ہیں! بالفرض شریک بھی ہوں تو چونکہ یہ مجلس عموماً بعد نماز عشاء منعقد ہوتی ہے، اور اس وقت تک یہ بدعتی سارے مروجہ خرافات کر چکے ہوتے ہیں۔ پس اس

ماذکرت لک من المثال، فقد استمر علیہ العمل عند اہل الحدیث فی بعض القری من مدیریۃ اعظم کرہ، وقد اختبر نائم تحققنا، اَن اَہلہا لایریدون اَن یدعواما ورثوہ عن اَسلامہم، ولوکان ما استمروا علیہ واَلفوا علیہ سلفہم، ممالا طائل تحتہ، ولافائدۃ فیہ للمسلمین، فیا للعجب! اللہم اہدہم إلی ما یعنیہم، و ینفعہم فی الدنیا والاخرۃ.

(محدث دہلی ج :10ش :7 شوال 1361ھ نومبر 1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری](#)

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 159

محدث فتویٰ